

مہنگی گیس سار نیشن کے لیے دھپکا

نکو می تو زر اسکی متواتر تر دیہوں اور وہ صفاتوں کے شور میں خواہ پر گیس کی قیمتوں میں دس فیصد سے 143 تک اضافہ کا مہنگائی کی طرح کار بیلٹ کے منتظر خواہ کے لیے شدید دھچکا ہے جس سے خواہ پر مہنگائی کا کیفیتی یہ تھی بوجہ یہ جو ہائے ضرورت خام سار فین کی قوت خریب سے پاہر ہو چکیں گی جس کے ایں نیچی کی در آمدی سے عائد تھام ٹکم کر کے سرف 10 فیصد تک اسٹنی مظکوری دیجی گئی ہے۔ سندھ اور پاکستان کے لیے سی این ہی مہنگی کو دردی گئی ہے۔ کاپیڈ کی اقتصادی رابطہ کیتھی (ای سی ای) کا اچالس سے گھر کو دیہی غرض اس سد عمری زیر صدارت متعین ہوا اچالس میں تین تھاتی پڑتے، گیس پرستی سے گیس بھر کا جیر شام کش نکا ہے جو سار فین کے لیے صدمت چالاہے۔ اگرچہ وفاقد ور ہزار اس سد عمر کا کہنا ہے کہ گیس کی قیمتوں میں اضافہ کا زیادہ بوجہ اہم لوگوں پر منتظر کیا گیا ہے اور خریب لوگوں کے لیے گیس کی قیمتوں میں کم اضافہ کیا گیا ہے تاہم ملکی میہشت کی حاجی کے لیے پہنچتے خست اور ہر امت سندھ اور ٹیکلوں کی ضرورت پر ہے اس میں ضرورت علیحدہ پاندھی اور ٹھوس اقتصادی حقیقت پرندی کی ہے جو خواہ میں مہنگائی سے پہنچتے لائے کی ایسے ہیہا کرے، غریل ڈاؤن اقدامات کے میوری ہڑاست و زیر انتظام کی معاشی نیمکی معاشری سکھت عملی کالازی حصہ ہوں، قوم کو نظر آئے کہ نئے پاکستان کا خوب شرمندہ تعجب ہو گا۔ تاہم یہ خوش آجید اطلاع ہے کہ بر طبعی کے درمیان تھاون اور احتساب سے منتظر معاہدہ ٹیکا کیا ہے جس کے تحت لوگی کی رقم ہو پائی جائے گی جس کے بر طبعی و زیر احلفہ ساہد جاوید نے کہا ہے کہ میر بدھ عوامی کو بہت سمجھی گی سے لیتے ہوں گی اسے کہیں بھی ہو، ہم اس پارے میں پاکستان حکومت کے سامنے کا خوب شرمندہ تعجب ہو گا۔

شب قیصہ رہت ہے تاہم اچالس کے بعد یہ میں کافی ترقی میں گرفتوں کرتے ہوئے ور ہزار ٹیکلہم سرو شان نے کہا کہ 2013ء میں گیس کپنیاں منافع میں چل رہی چیزیں لیکن 2018ء میں گیس کپنیوں کو 152 ارب روپے خسارے کا سامنا ہے، جس کے باعث قیمتوں میں بھوپی طور پر 20 سے 25 فیصد اضافہ کیا چاہد ہے۔ ان کا استدلال بھی ایڈر ڈیٹھ بھائیوں اور خواہی حلقوں کے لیے باعث ہے جو اس کے لیے چیز ہے۔

جیس کیا چاہدہ، دریں اتنا قدر سے ایں ایں ہیں، دیوار ایڈر کرنے کے ان ٹیکلہم کو سندھ اور ٹیکلہم سرو شان کے داشت کیا گیا کہ بیب اور ایڈر آئیں اس کی تھیات کر رہے ہیں۔ مسلم بیب (ن) کے صدر و خاتم حزب اخلاق اضافہ ٹھیکار ہر بیب نے گیس کی قیمتوں میں سکھتی اضافہ واپس لیٹنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہ ریلیف کے نام پر وہ کر کر آئے وہی حکومت نے خریجوں، مزروعوں، محنت کشوں، نکروں و متوسط طبقات سے ریلیف پہنچن لیا ہے جو خواہ میں کھلاڑیوں کا، خصوصی ایڈر ایڈر کو تسلی 15 اکٹر سلبری نے کہا کہ آئے 16 ایڈر کیتھیں 20 میں 2018 کے تھاٹھر میں دیکھا پڑا، خصوصی نے کہا کہ میڈیا میں جو چیزیں گردھ کرنا ہڑوں ہو گئی ہیں اس پاہت کی طاقت سے کہا کہ سایق تھیز میں عہد اللہ یعنی سفت نے کہا کہ اصل المنشوی ہے کہ ابھی تھک چیز وہ درست نہیں ہیں، ایڈر بی آر کے سایق تھیز میں عہد اللہ یعنی سفت نے کہا کہ اصل المنشوی ہے کہ وہ ہمیشہ سکھتی گیس کی جیسی بہت صدود ہے، سایق ور ہزار 15 اکٹر سلامان شہزادے معاشری شعبہ میں قیصلہ کا یہاں ٹکم کرنے کی سائب پاہت کی اور کہا کہ ہم آئی ایڈر کے پاس چاہے ہیں یا جیسیں حکومت اس کا جلد اعلان کرے۔

کاپیڈ کی اقتصادی رابطہ کیتھی تے سوتی گیس، سی این ہی اور ایں نیچی کی میں ٹیکلہم کی مذکوری وہی ہے یہ اس پاہت کی طاقت ہے کہ ابھی مزید سخت اور پیر متوقع معاشری فیصلہ ہونے چاہے ہیں، ہاٹھی ملکی معیشت و کر کوں حالت میں ہے، حکومت کے لیے معاشری ٹھیکنگ، اعصاب ٹکنی ہیں، خواہ مکالمہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ معاشری صدوات اٹھائے کو ڈھنی طور پر تیار رہے ہیں سکر اپ ضرورت اس پاہت کی ہے کہ اسے ملکی سلامتی، معاشری بھائی اور ترقی و تحفظ کی کے سفر میں خوشی پڑی ہے، خام آدمی کو تعلیم و سخت سیستی گیس، بھیکی، پانی، گرانی پورت، روزگار اور رہائش کی پیشادی سہوں تھیں جا ہیں، خواہ کے پڑھنے پڑھنے والی پالیسیاں چیزیں گی، پیچھی سکون ٹھیکن کو مطہون کرنے کے بھائے ور ہزار تھام قوم کے سامنے اپناواٹ اور ٹھیکن اقتصادی پر گرام کر گیس، ٹکلہم مدھی اور طویل الیعاد منصبوں کی سکھاں اس طرح سامنے لائی چاہے کہ خریب خواہ پرستی لگکے کہ تھدی جی آر ہی ہے، سکر جو کچھ نظر آ رہا ہے اسے معاشری کرداپ کی پیچھیہ سور تھام نہیں بنانا چاہیے، حکومت کے اقتصادی مشیر شرخ صدر کے ساتھ آگے ہوں گیں۔ کلیسا کٹ معاشری سکھت ملی دیں، کوئی بوجو گران یا غیر مصدق اعلانات کی تھیں ہو، سوچ کر کہ سریوں اقتصادی اقدامات ہوں تاکہ خواہ پرستی پر مہنگائی کے پھراؤ سے گھاٹن شد ہوں۔ خواہ نی کھہ میت سے ایک مصلحت معاشری، نکلا کرا، ایڈر، سر تھام بانگکھی ہر چیز کا کہتا ہے۔